جارہا ہے۔ کمبوڈیا نے رسوا کرکے گھر سے نکال دیا۔ کوریا اور لاؤس میں پٹائی ہورہی ہے۔ یہ ہے اس صدی کے عظیم سامراجی کا عبرتناک انجام۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ سامراجی قوتوں کے بارہ میں ہمارے اکابرینِ جنگِ آزادی کی پیشنگوئیاں ایک ایک کرکے پوری ہورہی ہیں۔ برطانیہ کے بعد امریکہ کا شیر بھی مر رہا ہے۔ سامراج سکڑ رہا ہے، اور اس صدی کے اختتام تک برطانیہ کیطرح امریکہ کا بھی دنیا کی قلاش اور غریب و بے دست اقوام میں شمار ہونا کوئی ناممکن بات یا خوش فہمی نہیں رہی۔

سردار عبدالقیوم کی آئینی اور جمہوری حکومت کو جس بے دردی سے ذبح کیا گیا۔ پاکستان کے ۲۷ سال میں اس جمہوریت کشی کی مثال نہیں مل سکتی۔ ان کے اسلامی نظام اور احیاء شریعت کے نعرے ایک لحظہ بھی برداشت نہیں ہوسکتے تھے۔ اور چاہا گیا کہ حق و صداقت اور دین و شریعت کی کوئی معیاری مثال قائم نہ ہونے پائے۔ کشمیر کے استصواب رائے کی جو آواز بھارت نے شیخ عبداللہ کو تخت پر بٹھانے کی شکل میں خاموش کردی۔ اپنے ہاں کی وہی آواز ہم نے سردار قیوم کی حکومت کو تختہ دار پر کھینچ کر ختم کردی مقصد ایک تھا۔ ادھر تخت سے حاصل ہوا ادھر تختے سے۔

پچھلے ماہ کراچی میں حضرت علامہ مولانا سید محمد زکریا بنوری پشاوری قدس سرہٗ کا انتقال ہوا۔ وہ حضرت علامہ مولانا محمد یوسف بنوری مدظلہٗ کے والد بزرگوار تھے۔ عظیم بیٹے کے عظیم والد، علم و عمل میں منفرد، اکابر علماء کا نمونہ، حسنِ خلق، ظرافتِ مزاج، شفقت و محبت کا پیکر، علمی تبحر، عقلیات، طب اور تصوف جیسے علوم میں اعلی البصیرت رکھنے والے اور ذی رائے بزرگ کا سانحۂ وفات نہ صرف علامۂ بنوری مدظلہ بلکہ پوری علمی دنیا کے لئے صدمہ ہے۔ اور پوری علمی دنیا ان کے ساتھ اس غم میں برابر کی شریک ہے۔ حق تعالیٰ حضرت مرحوم کو بہترین مقامات قرب و رضا عطا فرمادے۔ اور حضرت بنوری مدظلہٗ اور ان کے خاندان کو صبر جمیل نصیب ہو۔

سمیع الحق

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

★ الحق ایک ایرانی ماہنامہ کی نظر میں ★

مجلہ ہائے معتبر و مفید پاکستان است و بہ سرپرستی حضرت مولانا عبدالحق صاحب منتشر می شود بہ دفتر مجلۂ وحید واصل گردید۔ ایں مجلہ حاوی مطالب سودمند بہ زبان اردو و فارسی است۔ توفیق خدمت برائے سرپرست و کلیہ کارکنان ایں نشریۂ مفید آرزو داریم

(مجلہ وحید محرم ۱۳۹۴ھ بمطابق فروری ۱۹۷۴ء)